Noble Quran القُرآن الحَکِیمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ آل عمرَان

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

الف۔لام۔ میم۔	.1
اللہ! اس کے سوا بندگی نہیں، جیتا ہے سب کا تھامنے والا۔	.2
اتاری تجھ پر کتاب تحقیق، ثابت کرتی اگلی کتابوں کو اور اتاری تھی توریت اور انجیل۔	.3
اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کو، اور اتارا انصاف۔ جو لوگ منکر ہیں اللہ کی آیتوں سے اُن کو سخت عذاب ہے۔ اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا۔	.4
اللہ اس پر چھپی نہیں کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں۔	.5
وہی تمہارا نقشہ بناتا ہے ماں کے پیٹ میں، جس طرح چاہے۔ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا، زبردست ہے حکمت والا۔	.6

وہی ہے جس نے اتاری تجھ پر کتاب، اس میں بعضی آیتیں پکی (محکمات) ہیں، سو جڑ (بنیاد) ہیں کتاب کی، اور دوسری ہیں کئی طرف ملتی (متشابہات)، سو جن کے دل پھرے ہوئے ہیں، وہ لگتے (پیچھے پڑے) ہیں ان کی ڈھب والیوں سے (متشابہ کے)، تلاش کرتے ہیں گمراہی، اور تلاش کرتے ہیں انکی کُل بیٹھانی (حقیقت وماہیّت)، اور ان کی کُل (حقیقت وماہیّت) کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے، اور جو مضبوط علم والے ہیں، سو کہتے ہیں، ہم اس پر یقین لائے، سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے۔ اور سمجھائے وہی، سمجھتے ہیں جن کو عقل ہے۔	.7
اے رب ہمارے دل نہ پھیر، جب ہم کو ہدایت دے چکا، اور دے ہم کو اپنے ہاں سے مہربانی، تو ہی ہے سب دینے والا۔	.8
اے رب! تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو ایک دن، جس میں شبہ نہیں۔ بیشک اللہ خلاف نہیں کرتا وعدہ۔	.9
جو لوگ منکر ہیں، ہرگز کام نہ آئیں گے ان کو ان کے مال اور نہ اولاد، اللہ کے آگے کچھ۔ وہی ہیں چھپٹیاں (ایندھن) دوزخ کی۔	.10
جیسے دستور فرعون والوں کا، اور جو ان سے پہلے تھے، جھٹلاتے ہماری آیتیں، پھر پکڑا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں پر، اور اللہ کی مار سخت ہے۔	.11

کہہ دے منکروں کو کہ اب تم مغلوب ہوگے اور ہانکے جاؤگے دوزخ کو۔ اور کیا بُری تیاری ہے۔	.12
ابھی ہو چکا ہے تم کو ایک نمونہ (نشانی)، دو فوجوں میں جو بھڑی (نبرد آزما) تھیں۔ ایک فوج ہے کہ لڑتی ہے اللہ کی راہ میں، اور دوسری منکر ہے، یہ ان کو دیکھتے ہیں اپنے دوبرابر (دوگنا)، صریح (کھلی) آنکھوں سے، اور اللہ زور دیتا ہے اپنی مدد کا جس کو چاہے۔ اسی میں خبر دار ہو جائیں جن کو (دور اندیشی کی) آنکھ ہے۔	.13
رجھایا ہے لوگوں کو مزوں کی محبت پر، عورتیں، اور بیٹے، اور ڈھیر جوڑے ہوئے سونے کے، اور روپے کے، اور گھوڑے پلے ہوئے، اور مویشی اور کھیتی۔ یہ برتنا ہے دنیا کی زندگی میں، اور اللہ جو ہے اس پاس ہے اچھا ٹھکانا۔	.14
تو کہہ، میں بتاؤں تم کو اس سے بہتر؟ پرہیزگاروں کو اپنے رب کے ہاں باغ ہیں جنکے نیچے بہتی ندیاں، رہ پڑے انہی میں، اور عورتیں ہیں ستھری، اور رضامندی اللہ کی۔ اور اللہ کی نگاہ میں ہیں بندے۔	.15
وہ جو کہتے ہیں، اے رب ہمارے! ہم یقین لائے ہیں، سو بخش ہم کو گناہ ہمارے اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔	.16

وہ محنت اٹھانے والے اور سچے۔ اور بندگی میں لگے رہتے اور خرچ کرتے اور گناہ بخشواتے، پچھلی رات کو۔	.17
اللہ نے گواہی دی کہ کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا، اور فرشتوں نے اور علم والوں نے، وہی حاکم انصاف کا۔ کسی کو بندگی نہیں سوا اس کے، زبردست ہے، حکمت والا۔	.18
دین جو ہے اللہ کے ہاں، سو یہی مسلمانی حکم برداری (اسلام)۔ اور مخالف نہیں ہوئے کتاب والے، مگر جب اُن کو معلوم ہو چکا آپس کی ضد سے۔ اور جو کوئی منکر ہو اللہ کے حکموں سے تو اللہ شتاب (جلدی) لینے والا ہے حساب۔	.19
پھر جو تجھ سے جھگڑیں تو کہہ، میں نے تابع کیا اپنا منہ اللہ کے حکم پر اور (انہوں نے بھی) جو کوئی میرے ساتھ ہے۔ اور کہہ دے کتاب والوں کو اور ان پڑھوں کو کہ تابع ہوتے (اسلام لاتے) ہو؟ پھر اگر تابع ہوئے (اسلام لائے) تو راہ پر آئے۔ اور اگر ہٹ رہے تو تیرا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا۔ اللہ کی نگاہ میں ہیں بندے (اعمال بندوں کے)۔	.20
جو لوگ منکر ہیں اللہ کی آیتوں سے اور مار ڈالتے ہیں نبیوں کو ناحق، اور مار ڈالتے ہیں جو کوئی کہے انصاف کو لوگوں میں سے، سو ان کو خوش خبری سنا دکھ والی مار (عذاب) کی۔	.21
وہی ہیں جن کی محنت (اعمال) ضائع ہوئی دنیا میں اور آخرت میں، اور کوئی نہیں ان کا مددگار۔	.22
تُو نے نہ دیکھے وہ لوگ جن کو ملا ہے کچھ ایک حصہ کتاب کا، ان کو بلاتے ہیں اللہ کی کتاب پر کہ ان میں حکم کرے، پھر ہٹ رہتے ہیں بعضے ان میں تغافل کر کر۔	.23

یہ اس واسطے کہ کہتے ہیں ہم کو ہر گز نہ لگے کی آگ (دوزخ کی) مگر کئی (چند) دن گنتی کے۔ اور بہکے ہیں اپنے دین میں اپنی بنائی باتوں پر۔	.24
پھر کیسا ہو گا جب ہم ان کو جمع کریں گے ایک دن، جس میں شبہ نہیں۔ اور پورا پائے گا ہر کوئی اپنا کیا، اور ان کا حق نہ رہے گا۔	.25
تو کہہ، یا اللہ مالک سلطنت کے! تو سلطنت دے جس کو چاہے، سلطنت چھین لے جس سے چاہے، اور عزت دے جس کو چاہے اور ذلیل کرے جس کو چاہے، تیرے ہاتھ سب خوبی (خیر)، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔	.26
تو لے آئے (داخل کرے) رات کو دن میں اور تو لے آئے (داخل کرے) دن کو رات میں، اور تو نکالے جیتا (جاندار) مردے سے اور تو نکالے مُردہ جیتے (جاندار) سے، اور تو رزق دے جس کو چاہے بیشمار۔	.27
نہ پکڑیں (بنائیں) مسلمان کافروں کو رفیق مسلمان چھوڑ کر۔ اور جو کوئی یہ کام کرے، وہ اللہ کا کوئی نہیں، یہ کہ تم پکڑا چاہو ان سے بچاؤ۔ اور اللہ تم کو ڈراتا ہے آپ (اپنی ذات) سے۔ اور اللہ ہی تک پہنچنا (لوٹ کر جانا) ہے۔	.28
تُو کہہ، اگر تم چھپاؤ گے اپنے جی کی بات یا ظاہر کرو گے، وہ اللہ کو معلوم ہے، اور اس کو معلوم ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	.29

جس دن پائے گا ہر شخص جو کی ہے نیکی روبرو۔ اور جو کی ہے برائی۔ آرزو کرے گا کہ مجھ میں اور اس (کی بدی) میں فرق پڑھ جائے دُور کا۔ اور اللہ ڈراتا ہے تم کو آپ (اپنی ذات) سے۔ اور اللہ شفقت رکھتا ہے بندوں پر۔	.30
تو کہہ، اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ کی تو میری راہ چلو کہ اللہ تم کو چاہے اور بخشے گناہ تمہارے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	.31
تو کہہ حکم مانو اللہ کا اور رسول کا، پھر اگر وہ ہٹ رہیں تو اللہ نہیں چاہتا منکروں کو۔	.32
اللہ نے پسند کیا آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کے گھر کو اور عمران کے گھر کو، سارے جہان سے۔	.33
کہ اولاد تھے ایک دوسرے کی، اور اللہ سنتا جانتا ہے۔	.34
جب بولی عورت عمران کی، کہ اے رب! میں نے نذر کیا تیری جو کچھ میرے پیٹ میں ہے آزاد (ہو گا تیرے نام پر) سو تو مجھ سے قبول کر۔ تو ہے اصل سنتا جانتا۔	.35
پھر جب اس کو جنی (پیدا کیا)، بولی، اے رب! میں نے یہ لڑکی جنی۔ اور اللہ کو بہتر معلوم ہے جو کچھ جنی۔ اور (کوئی) بیٹا نہ ہو جیسے وہ بیٹی۔ اور میں نے اس کا نام رکھا مریم، اور میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اسکو اور اسکی اولاد کو شیطان مردود سے۔	.36

پھر قبول کیا اسکو اسکے رب نے، اچھی طرح قبول کرنا اور بڑھایا اسکو اچھی طرح بڑھانا، اور سپرد کیا زکریا کو۔ جس وقت آتا اُس پاس زکریا حجرے میں، پاتا اس پاس کچھ کھانا، بولا، اے مریم! کہاں سے آیا تجھ کو یہ؟ کہنے لگی، یہ اللہ کے پاس سے۔ اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے قیاس (حساب)۔	.37
وہاں دعا کی زکریا نے اپنے رب سے۔ کہا، اے رب میرے! عطا کر مجھ کو اپنے پاس سے اولاد پاکیزہ، بیشک تو سننے والا ہے دُعا۔	.38
پھر اس کو آواز دی فرشتوں نے، جب وہ کھڑا تھا نماز میں حجرے کے اندر، کہ اللہ تجھ کو خوشخبری دیتا ہے یحییٰ کی، جو گواہی دے گا اللہ کے ایک حکم کی، پھر سردار ہو گا اور عورت پاس نہ جائے گا، اور نبی ہو گا نیکوں میں۔	.39
بولا، اے رب! کہاں سے ہو گا مجھ کو لڑکا؟ اور مجھ پر آیا بڑھاپا اور عورت میری بانجھ ہے۔ فرمایا اسی طرح اللہ کرتا ہے جو چاہے۔	.40
بولا، اے رب! مجھ کو دے کوئی نشانی۔ کہا، نشانی تیری یہ کہ نہ بات کرے تو لوگوں سے تین دن، مگر اشارت سے۔ اور یاد کر اپنے رب کو بہت اور تسبیح کر شام اور صبح۔	.41
جب فرشتے بولے، اے مریم! اللہ نے تجھ کو پسند کیا اور ستھرا بنایا، اور پسند (برگزیدہ) کیا تجھ کو سب جہان کی عورتوں سے۔	.42

اے مریم! بندگی کر اپنے رب کی اور سجدہ کر، اور رکوع کر ساتھ رکوع کرنے والوں کے۔	.43
یہ خبریں غیب کی ہیں ہم بھیجتے ہیں تجھ کو۔ اور تُو نہ تھا اُن کے پاس، جب ڈالنے لگے اپنے قلم (قرعہ اندازی کے لئے) کہ کون پالے مریم کو؟ اور تُو نہ تھا اُن کے پاس جب جھگڑتے تھے۔	.44
جب کہا فرشتوں نے، اے مریم! اللہ تجھ کو بشارت دیتا ہے ایک اپنے حکم کی، جس کا نام مسیح عیسیٰ، مریم کا بیٹا، مرتبے والا دنیا میں، اور آخرت میں، اور نزدیک والوں میں۔	.45
اور باتیں کرے گا لوگوں سے جب ماں کی گود میں ہو گا، اور جب پوری عمر کا ہو گا اور نیک بختوں میں ہے۔	.46
بولی، اے رب! کہاں سے ہو گا مجھ کو لڑکا؟ اور مجھ کو ہاتھ نہیں لگایا کسی آدمی نے۔ کہا، اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے، جب حکم کرتا ہے ایک کام کو، تو یہی کہتا ہے اسکو کہ 'ہو' وہ ہو جاتا ہے۔	.47
اور سکھادے گا اس کو کتاب اور کام کی باتیں، اور توریت اور انجیل۔	.48
اور رسول ہو گا بنی اسرائیل کی طرف، کہ میں آیا ہوں تم پاس نشان لے کر تمہارے رب کا، کہ میں بنا دیتا ہوں تم کو مٹی کی صورت جانور کی، پھر اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ ہو جائے اُڑتا جانور اللہ کے حکم سے، اور چنگا (تندرست) کرتا ہوں جو اندھا پیدا ہو، اور کوڑھی،	.49

اور جِلاتا (زندہ کرتا) ہوں مُردے، اللہ کے حکم سے، اور بتادیتا ہوں تم کو جو کھا کر آؤ اور رکھ پاؤ اپنے گھر میں۔ اس میں نشانی پوری ہے تم کو، اگر تم یقین رکھتے ہو۔	
اور سچ بتاتا ہوں تورات کو جو مجھ سے پہلے کی ہے، اور اس واسطے کہ حلال کر دوں تم کو بعضی چیز، جو حرام تھی تم پر، اور آیا ہوں تم پاس نشانی لے کر تمہارے رب کی، سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔	.50
بیشک اللہ ہے رب میرا اور رب تمہارا، سو اس کی بندگی کرو۔ یہ سیدھی راہ ہے۔	.51
پھر جب معلوم (محسوس) کیا عیسیٰ نے بنی اسرائیل کا کُفر، بولا، کون ہے کہ میری مدد کرے اللہ کی راہ میں؟ کہا حواریوں نے، ہم ہیں مدد کرنے والے اللہ کے، ہم یقین لائے اللہ پر اور تو گواہ رہ کہ ہم نے حکم قبول کیا۔	.52
اے رب! ہم نے یقین کیا جو تو نے اُتارا، اور ہم تابع ہوئے رسول کے، سو لکھ لے ہم کو ماننے والوں میں۔	.53
اور فریب کیا (چال چلی) ان کافروں نے اور فریب کیا (چال چلی) اللہ نے، اور اللہ کا داؤ (کی چال) سب سے بہتر ہے۔	.54
جس وقت کہا اللہ نے، اے عیسیٰ! میں تجھ کو بھر لوں (واپس لے لوں) گا، اور اٹھالوں گا اپنی طرف، اور پاک کر دوں گا کافروں سے، اور رکھوں گا تیرے تابعوں کو اوپر منکروں سے قیامت کے دن تک۔	.55

پھر میری طرف ہے تم کو پھر (لوٹ) آنا، پھر فیصلہ کر دوں گا تم میں جس بات میں تم جھگڑتے تھے۔	
سو وہ جو کافر ہوئے، انکو عذاب کروں گا سخت عذاب، دنیا میں اور آخرت میں، اور کوئی نہیں ان کا مددگار۔	.56
اور وہ جو یقین لائے، اور عمل نیک کئے سو ان کو (اللہ) پورا دے گا انکا حق۔ اور اللہ کو خوش (پسند) نہیں آتے بے انصاف۔	.57
یہ پڑھ سناتے ہیں ہم تجھ کو آیتیں، اور مذکور تحقیق (تذکرہ حکمت والا)۔	.58
عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک ایسی ہے جیسے مثال آدم کی، بنایا اس کو مٹی سے، پھر کہا اس کو 'ہو جا'، وہ ہو گیا۔	.59
حق بات ہے تیرے رب کی طرف سے، پھر تُو رہ مت شک (کرنے والوں) میں۔	.60
پھر جو جھگڑا کرے تجھ سے اس بات میں بعد اس کے کہ پہنچ چکا تجھ کو علم، تو تُو کہہ آؤ! بلائیں ہم اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے، اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں، اور اپنی جان اور تمہاری جان۔ پھر دُعا (مباہلہ، دعائے بد) کریں، اور لعنت ڈالیں اللہ کی جھوٹوں پر۔	.61
یہ جو ہے سو یہی ہے بیان تحقیق (حق)، اور کسی کی بندگی نہیں سوا اللہ کے، اور اللہ جو ہے وہی ہے زبردست حکمت والا۔	.62
پھر اگر قبول نہ کریں تو اللہ کو معلوم ہیں فساد کرنے والے۔	.63

تُو کہہ، اے کتاب والو! آؤ ایک سیدھی بات پر (جو یکساں ہے) ہمارے تمہارے درمیان کی، کہ بندگی نہ کریں گے مگر اللہ کو، اور شریک نہ ٹھہرائیں اس کی کوئی چیز، اور نہ پکڑیں آپس میں ایک ایک کو رب، سوا اللہ کے۔ پھر اگر وہ قبول نہ رکھیں تو کہہ، شاہد رہو، کہ ہم تو (صرف اللہ کے) حکم کے تابع ہیں۔	.64
اے کتاب والو! کیوں جھگڑتے ہو ابراہیم پر؟ اور توریت اور انجیل تو اُتریں اس کے بعد، کیا تم کو عقل نہیں؟	.65
تم لوگ جھگڑ چکے، جس بات میں تم کو خبر تھی، اب کیوں جھگڑتے ہو، جس بات میں تم کو خبر نہیں؟ اور اللہ جانتا ہے، اور تم نہیں جانتے۔	.66
نہ تھا ابراہیم یہودی، اور نہ تھا نصرانی، لیکن تھا ایک طرف کا حکم بردار۔ اور نہ تھا شرک والا۔	.67
لوگوں میں زیادہ مناسبت ابراہیم سے ان کو تھی، جو ساتھ اسکے تھے، اور اس نبی کو اور ایمان والوں کو۔ اور اللہ والی (ساتھی) ہے مسلمانوں کا۔	.68
آرزو ہے بعض کتاب والوں کو، کسی طرح تم کو راہ بھلائیں، اور راہ بھلاتے ہیں مگر آپ کو، اور نہیں سمجھتے۔	.69
اے کتاب والو! کیوں منکر ہوتے ہو اللہ کے کلام سے؟	.70

اور تم قائل ہو۔	
اے کتاب والو! کیوں ملاتے ہو صحیح میں غلط اور چھپاتے ہو سچی بات کو جان کر۔	.71
اور کہا ایک لوگوں نے اہل کتاب میں، کہ مان لو جو کچھ اُترا مسلمانوں پر دن چڑھے (صبح کو)، اور منکر ہو جاؤ آخر دن (رات کو)، شاید وہ پھر جائیں (اپنے دین سے)۔	.72
اور یقین کریو مگر اسی کا جو چلے تمہارے دین پر۔ تُو کہہ، ہدایت وہی جو ہدایت کرے اللہ، اس واسطے کہ کسی کو ملا جیسا کچھ تم کو ملا تھا، یا مقابلہ کیا تم سے تمہارے رب کے آگے۔ تُو کہہ، بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے دیتا ہے جس کو چاہے۔ اور اللہ گنجائش والا ہے خبردار۔	.73
خاص کرتا ہے اپنی مہربانی جس پر چاہے۔ اور اللہ کا فضل بڑا ہے۔	.74
اور بعض اہل کتاب میں وہ ہے کہ اگر تو اس پاس امانت رکھے ڈھیر مال، ادا کرے تجھ کو، اور بعض ان میں وہ ہے، اگر تُو اُس پاس امانت رکھے ایک اشرفی، ادا نہ کرے تجھ کو، مگر جب تک تُو رہے اسکے سر پر کھڑا۔ یہ اس واسطے کہ انہوں نے کہہ رکھا ہے، نہیں ہم پر جاہلوں کے حق کا گناہ۔ اور جھوٹ بولتے ہیں اللہ پر جانتے (جان بوجھ کر)۔	.75

کیوں نہیں! جو کوئی پورا کرے اپنا اقرار اور پرہیز گار ہے، تو اللہ چاہتا ہے پرہیز گاروں کو۔	.76
جو لوگ خرید کرتے ہیں اللہ کے اقرار پر، اور اپنی قسموں پر تھوڑا مول، اور انکو کچھ حصہ نہیں آخرت میں، اور نہ بات کریگا اُن سے اللہ، اور نہ نگاہ کرے گا انکی طرف قیامت کے دن، اور نہ سنوارے (پاک کرے) گا ان کو، اور ان کو دکھ کی مار (دردناک عذاب) ہے۔	.77
اور ان میں ایک لوگ ہیں کہ زبان مروڑ کر پڑھتے ہیں کتاب کہ تم جانو وہ کتاب میں ہے، اور وہ نہیں کتاب میں۔ اور کہتے ہیں وہ اللہ کا کہا ہے، اور وہ نہیں اللہ کا کہا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں جان کر۔	.78
کسی بشر کا کام نہیں کہ اللہ اس کو دے کتاب اور حکم اور پیغمبر کرے، پھر وہ کہے لوگوں کو تم میرے بندے ہو اللہ کو چھوڑ کر، لیکن تم ربّی (اللہ والے) ہو جاؤ، جیسے تھے تم کتاب سکھاتے، اور جیسے تھے تم پڑھتے۔	.79
اور نہ یہ کہے تم کو، کہ ٹھہراؤ فرشتوں کو اور نبیوں کو رب۔ کیا تم کو کُفر سکھائے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکو۔	.80
اور جب لیا اللہ نے اقرار نبیوں کا، کہ جو کچھ میں نے تم کو دیا کتاب اور علم، پھر آئے تم پاس کوئی رسول، کہ سچ بتائے تمہارے پاس والی کو، اُس پر ایمان لاؤ گے، اور اسکی مدد کرو گے۔ فرمایا، کہ تم نے اقرار کیا اور اس شرط پر لیا میرا ذمہ؟	.81

بولے، ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا، تو اب شاہد رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ شاہد ہوں۔	
پھر جو کوئی پھر جائے اسکے بعد، تو وہی لوگ ہیں بے حکم (نافرمان)۔	.82
اب کچھ اور دین ڈھونڈتے ہیں سوا دین اللہ کے، اور اسی کے حکم میں ہے جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے، خوشی سے یا زور سے، اور اسی کی طرف پھر (لوٹائے) جائیں گے۔	.83
تُو کہہ، ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو کچھ اترا ہم پر، اور جو کچھ اترا ابراہیم پر اور اسمٰعیل پر اور اسحٰق پر اور یعقوب پر، اور اس کی اولاد پر، اور جو ملا موسیٰ کو، اور عیسیٰ کو، اور جو ملا سب نبیوں کو اپنے رب کی طرف سے، ہم جُدا نہیں کرتے ان میں کسی کو اور اس کے حکم پر ہیں۔	.84
اور جو کوئی چاہے سوا حکم برداری (اسلام) کے اور دین، سو اس سے ہرگز قبول نہ ہو گا، اور وہ آخرت میں خراب (خسارہ پانے والوں میں) ہے۔	.85
کیوں کر راہ دے گا اللہ ایسے لوگوں کو کہ منکر ہو گئے مان کر، اور بتا چکے کہ رسول سچا ہے، اور پہنچ چکے ان کو نشان۔ اور اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو۔	.86
ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ اُن پر لعنت اللہ کی، اور فرشتوں کی، اور لوگوں کی سب کی۔	.87

پڑے رہیں اس (لعنت) میں، نہ ہلکا ہو اُن پر عذاب، اور نہ اُن کو فرصت (مہلت) ملے۔	.88
مگر جنہوں نے توبہ کی اس کے بعد اور سنوار پکڑی (اصلاح کر لی اپنی)، تو البتہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	.89
جو لوگ منکر ہوئے مان کر، پھر بڑھتے رہے انکار میں، ہر گز قبول نہ ہو گی اُن کی توبہ، اور وہی ہیں راہ بھولے	.90
جو لوگ منکر ہوئے، اور مر گئے منکر ہی، تو ہر گز قبول نہ ہو گا ایسے کسی سے، زمین بھر کر سونا، اگرچہ بدلہ دے یہ کچھ۔ ان کو دُکھ کی مار (دردناک عذاب) ہے، اور کوئی نہیں ان کا مددگار۔	.91
ہر گز نہ پہنچو گے نیکی کی حد کو، جب تک نہ خرچ کرو کچھ ایک، جس سے محبت رکھتے ہو۔ اور جو چیز خرچ کرو گے، سو اللہ کو معلوم ہے۔	.92
سب کھانے کی چیزیں حلال تھیں، بنی اسرائیل کو، مگر جو حرام کر لی تھی اسرائیل نے اپنی جان پر توریت نازل ہونے سے پہلے۔ تُو کہہ لاؤ توریت اور پڑھو اگر سچے ہو۔	.93
پھر جو کوئی باندھے اللہ پر جھوٹ اس کے بعد تو وہی ہیں بے انصاف (ظالم)۔	.94
تو کہہ سچ فرمایا اللہ نے، اب تابع ہو جاؤ دین ابراہیم کے، جو ایک طرف کا تھا۔ اور نہ تھا شرک کرنے والا۔	.95
تحقیق پہلا گھر (عبادت گاہ) جو ٹھہرا لوگوں کے واسطے، یہی ہے جو مکّہ میں ہے،	.96

برکت والا اور نیک راہ جہان کے لوگوں کو۔	
اس میں نشانیاں ظاہر ہیں، کھڑے ہونے کی جگہ (مقام) ابراہیم کی۔ اور جو اسکے اندر آیا اس کو امن ملا۔ اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر حج کرنا اس گھر کا، جو کوئی پائے اس تک راہ۔ اور جو کوئی منکر ہوا، تو اللہ پرواہ نہیں رکھتا جہان کے لوگوں کی۔	.97
تُو کہہ اے اہل کتاب! کیوں منکر ہوتے ہو اللہ کے کلام سے؟ اور اللہ کے روبرو ہے جو کرتے ہو۔	.98
تو کہہ اے اہل کتاب! کیوں روکتے ہو اللہ کی راہ سے ایمان لانے والے کو، ڈھونڈتے ہو اس میں عیب، اور تم خبر رکھتے ہو۔ اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کام سے۔	.99
اے ایمان والو! اگر تم مانو گے بعضے اہل کتاب کی بات تو پھر کر دیں گے تم کو ایمان لائے پیچھے منکر۔	.100
اور تم کس طرح منکر ہو؟ اور تم پر پڑی جاتی ہیں آیتیں اللہ کی، اور تم میں اس کا رسول ہے۔ اور جو کوئی مضبوط پکڑے اللہ کو، وہ پہنچا سیدھی راہ پر۔	.101
اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے جیسا چاہیئے اس سے ڈرنا۔ اور نہ مریو مگر مسلمان۔	.102
اور مضبوط پکڑو رسی اللہ کی سب مل کر اور پھوٹ نہ ڈالو۔	.103

اور یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر، جب تھے تم آپس میں دشمن۔ پھر اُلفت دی تمہارے دلوں میں، اب ہو گئے اس کے فضل سے بھائی۔ اور تم تھے کنارے پر ایک آگ کے گڑھے کے، پھر تم کو اس سے خلاص کیا(بچالیا)۔ اسی طرح کھولتا ہے اللہ تم پر نشانیاں اپنی، شاید تم راہ پاؤ۔	
اور چاہیئے کہ رہیں تم میں، ایک جماعت بلاتے نیک کام پر اور حکم کرتے پسند بات کو اور منع کرتے ناپسند کو۔ اور وہی پہنچے مراد کو۔	.104
اور مت ہو ان کی طرح جو پھوٹ گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اسکے کہ پہنچ چکے ان کو حکم صاف۔ اور ان کو بڑا عذاب ہے۔	.105
جس دن سفید ہوں گے بعضے منہ اور سیاہ ہوں گے بعضے منہ، سو وہ جو سیاہ ہوئے منہ اُن کے آیا تم کافر ہو گئے ایمان میں آکر، اب چکھو عذاب بدلہ اس کُفر کرنے کا۔	.106
اور وہ جو سفید ہوئے منہ ان کے سو رحمت میں ہیں اللہ کی، وہ اس میں رہ پڑے۔	.107
یہ حکم ہیں اللہ کے، ہم سناتے ہیں تجھ کو تحقیق۔ اور اللہ ظلم نہیں چاہتا جہان والوں پر۔	.108
اور اللہ کا مال ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں۔ اور اللہ تک رجوع ہے ہر کام کی۔	.109
تم ہو بہتر سب اُمتوں سے جو پیدا ہوئے ہیں لوگوں میں،	.110

	حکم کرتے ہو پسند بات پر، اور منع کرتے ہو ناپسند سے، اور ایمان لاتے ہو اللہ پر۔ اور اگر ایمان میں آتے اہل کتاب تو اُن کو بہتر تھا۔ کوئی نہیں ان میں ایمان پر، اور اکثر وہ بے حکم ہیں۔
.111	وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑیں گے، مگر ستانا۔ اور اگر تم سے لڑیں گے تو تم سے پیٹھ دیں گے۔ پھر ان کو مدد نہ ہو گی۔
.112	ماری گئی ہے ان پر ذلّت، جہاں دیکھئے، سوائے دست آویز (پناہ میں) اللہ کے اور دست آویز لوگوں کے، اور کمالائے غصہ اللہ کا اور ماری ہے ان پر محتاجی۔ یہ اس واسطے کہ وہ رہے ہیں منکر اللہ کی آیتوں سے اور مارتے ہیں نبیوں کو ناحق۔ یہ اس سے کہ وہ بے حکم ہیں اور حد سے بڑھتے ہیں۔
.113	وہ سب برابر نہیں، اہل کتاب میں ایک فرقہ ہے سیدھی راہ پر، پڑھتے ہیں آیتیں اللہ کی راتوں کے وقت، اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔
.114	یقین لاتے ہیں اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر، اور حکم کرتے ہیں پسند (نیک) بات کو اور منع کرتے ہیں ناپسند (برے کام) سے اور دوڑتے ہیں نیک کاموں پر۔ اور وہ لوگ نیک بختوں میں ہیں۔
.115	اور جو کریں گے نیک کام، سو نا قبول نہ ہو گا۔ اور اللہ کو خبر ہے پرہیز گاروں کی۔
.116	اور وہ لوگ جو منکر ہیں ان کو کام نہ آئیں گے اُن کے مال اور نہ اولاد اللہ کے آگے کچھ۔

	اور وہ دوزخ کے لوگ ہیں، وہ اس میں رہ پڑے۔
.117	جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس دنیا کی زندگی میں اسکی مثال جیسے ایک باؤ (ہوا)، اس میں پالا (سردی)، وہ مار گئی کھیتی ایک لوگوں کی جنہوں نے اپنے حق میں بُرا کیا تھا، پھر اسکو نابود کر گئی، اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا، پر اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔
.118	اے ایمان والو! نہ ٹھہراؤ بھیدی اپنے غیر کو، وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں۔ ان کی خوشی ہے تم جس قدر تکلیف پاؤ، نکلی پڑتی ہے دشمنی اُن کی زبان سے۔ اور جو چھپا ہے ان کے جی (سینے) میں سو اس سے زیادہ، ہم نے جتا (بتا) دیئے تم کو پتے (نشانیاں)، اگر تم کو عقل ہے۔
.119	سنتے ہو؟ تم لوگ اُن کے دوست ہو اور وہ تمہارے دوست نہیں، اور تم سب کتابوں کو مانتے ہو۔ اور جب تم سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں۔ اور جب اکیلے ہوتے ہیں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں تم پر انگلیاں دشمنی سے۔ تُو کہہ، مرو تم اپنی دشمنی میں۔ اللہ کو معلوم ہے جیوں (سینوں) کی بات۔
.120	اگر تم کو ملے کچھ بھلائی بُری لگے ان کو اور اگر تم پر پہنچے برائی خوش ہوں اس سے۔ اور اگر تم ٹھہرے رہو اور بچتے رہو کچھ نہ بگڑے گا تمہارا ان کے فریب سے،

	جو کچھ وہ کرتے ہیں سب اللہ کے بس میں ہے۔
.121	اور جب فجر (صبح سویرے) کو نکلا تُو اپنے گھر سے بٹھانے لگا مسلمانوں کو لڑائی کے ٹھکانوں پر۔ اور اللہ سنتا جانتا ہے۔
.122	جب قصد کیا دو فرقوں نے تم میں کہ نامردی (بزدلی) کریں، اور (حالانکہ) اللہ مددگار تھا ان کا۔ اور اللہ ہی پر چاہیے بھروسا کریں مسلمان۔
.123	اور تمہاری مدد کر چکا ہے اللہ بدر کی جنگ میں، اور تم بے مقدور (کمزور) تھے۔ سو ڈرتے رہو اللہ سے شاید تم احسان مانو۔
.124	جب تُو کہنے لگا مسلمانوں کو، کیا تم کو کفایت نہیں کہ تمہاری مدد بھیجے رب تمہارا، تین ہزار فرشتے آسمان سے اترے (ہوئے)۔
.125	البتہ اگر تم ٹھہرے (ثابت قدم) رہو اور پرہیزگاری کرو، اور وہ آئیں (دشمن) تم پاس اُسی دم (اچانک)، تو مدد بھیجے تمہارا رب، پانچ ہزار فرشتے، پلے ہوئے گھوڑوں پر۔
.126	اور یہ تو اللہ نے تمہارے دل کی خوشی کی اور تا تسکین ہو تمہارے دلوں کو۔ اور مدد ہے نری اللہ کے پاس سے جو زبردست ہے حکمت والا۔
.127	(یہ مدد اس لئے تھی) تا کاٹ ڈالے بعضے کافروں کو، یا ان کو ذلیل کرے کہ پھریں نامراد۔
.128	تیرا اختیار کچھ نہیں، (سارا اختیار اللہ پاس ہے)

یا اُن کو توبہ دے یا انکو عذاب کرے، کہ وہ ناحق پر (ظالم) ہیں۔	
اور اللہ کا مال ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔ بخشے جس کو چاہے اور عذاب کرے جس کو چاہے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	.129
اے ایمان والو! مت کھاؤ سود، دُونے پر دُونا، اور ڈرو اللہ سے، شاید تمہارا بھلا ہو۔	.130
اور بچو اس آگ سے جو تیار ہوئی کافروں کے واسطے۔	.131
اور حکم مانو اللہ کا اور رسول کا شاید تم پر رحم ہو۔	.132
اور دوڑو بخشش پر اپنے رب کی اور جنت پر جس کا پھیلاؤ ہے آسمان اور زمین، تیار ہوئی ہے واسطے پرہیز گاروں کے۔	.133
جو خرچ کئے جاتے ہیں خوشی میں اور تکلیف میں، اور دبا لیتے ہیں غصہ، اور معاف کرتے ہیں لوگوں کو، اور اللہ چاہتا ہے نیکی والوں کو۔	.134
اور وہ لوگ کہ جب کر بیٹھیں کچھ کھلا گناہ، یا بُرا کریں اپنے حق میں تو یاد کریں اللہ کو، اور بخشش مانگیں اپنے گناہوں کی۔ اور کون ہے گناہ بخشتا سوا اللہ کے؟ اور اَڑ نہ رہیں اپنے کئے پر جانتے (ہوئے)۔	.135

.136	اُن کی جزا ہے بخشش ان کے رب کی، اور باغ جن کے نیچے بہتی نہریں، رہ پڑے ان میں، اور خوب مزدوری ہے (نیک) کام کرنے والوں کی۔
.137	ہو (گزر) چکے ہیں تم سے آگے دستور (دَور)، سو پھرو زمین میں تو دیکھو کیسا ہوا آخر جھٹلانے والوں کا۔
.138	یہ بیان ہے لوگوں کے واسطے اور ہدایت اور نصیحت ڈر والوں کو۔
.139	اور سست (دل شکستہ) نہ ہو اور نہ غم کھاؤ، اور تم ہی غالب رہو گے، اگر تم ایمان رکھتے ہو۔
.140	اگر تم نے زخم پایا تو وہ لوگ بھی پا چکے ہیں زخم ایسا ہی۔ اور یہ دن بدلتے لاتے ہیں ہم لوگوں میں اور اس واسطے کہ معلوم کرے اللہ جن کو ایمان ہے، اور کرے بعضے تم میں شہید۔ اور اللہ چاہتا نہیں ناحق والوں کو۔
.141	اور اس واسطے کہ نکھارے (چھانٹ لے) اللہ ایمان والوں کو اور مٹا دے منکروں کو۔
.142	کیا تم کو خیال ہے کہ داخل ہو جاؤ گے جنت میں (یونہی)، اور ابھی معلوم نہیں کئے اللہ نے جو لڑنے والے ہیں تم میں، اور معلوم کرے ثابت (قدم) رہنے والے۔
.143	اور تم تو آرزو کرتے تھے مرنے کی، اُس کی ملاقات سے پہلے۔ سو اب دیکھا تم نے اس کو آنکھوں کے سامنے۔
.144	اور محمد تو ایک رسول ہے، ہو چکے پہلے اس سے بہت رسول۔

پھر کیا اگر وہ مر گیا یا مارا گیا، تم پھر جاؤ گے اُلٹے پاؤں؟ اور جو کوئی پھر جائے گا الٹے پاؤں، وہ نہ بگاڑے گا اللہ کا کچھ۔ اور اللہ ثواب دے گا بھلا ماننے والوں (شکر گزاروں) کو۔	
اور کوئی جی مر نہیں سکتا بغیر حکم اللہ کے، لکھا ہوا وعدہ (وقت معین)۔ اور جو کوئی چاہے گا بدلہ دنیا کا، اس میں سے دیں گے اس کو اور جو کوئی چاہے گا بدلہ آخرت کا، اس میں سے دیں گے اس کو، اور ہم ثواب دیں گے احسان ماننے والوں کو۔	.145
اور بہت نبی ہیں جن کے ساتھ ہو کر لڑے ہیں بہت خدا کے طالب۔ پھر نہ ہارے ہیں کچھ تکلیف پہنچنے سے اللہ کی راہ میں، اور نہ سست ہوئے ہیں، نہ دب گئے ہیں۔ اور اللہ چاہتا ہے ثابت (قدم) رہنے والوں کو۔	.146
اور کچھ نہیں بولے مگر یہی کہا، کہ اے رب ہمارے! بخش ہمارے گناہ اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں، اور ثابت رکھ ہمارے قدم اور مدد دے ہم کو منکر قوم پر۔	.147
پھر دیا ان کو اللہ نے ثواب دنیا کا بھی اور خوب ثواب آخرت کا۔ اور اللہ جانتا (محبوب رکھتا) ہے نیکی (کرنے) والوں کو۔	.148
اے ایمان والو! اگر تم کہا مانو گے منکروں کا، تو تم کو پھیر دیں گے اُلٹے پاؤں، پھر جا پڑو گے نقصان میں۔	.149

بلکہ اللہ تمہارا مدد گار ہے اور اسکی مدد سب سے بہتر (ہے)۔	.150
اب ڈالیں گے ہم کافروں کے دل میں ہیبت، اس واسطے کہ انہوں نے شریک ٹھہرایا اللہ کا جس کی اُس نے سند نہیں اتاری۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور بُری بستی (بُرا ٹھکانا) بے انصافوں کی۔	.151
اور اللہ تو سچ کر چکا تم سے اپنا وعدہ جب تم لگے ان کو کاٹنے (قتل کرنے) اسکے حکم سے۔ جب تک کہ تم نے نامردی (ڈھیل) کی، اور کام میں جھگڑا ڈالا، اور بے حکمی کی، بعد اس کے تم کو دکھا چکا تمہاری خوشی کی (محبوب) چیز۔ کوئی تم میں چاہتا تھا دنیا، اور کوئی تم میں چاہتا تھا آخرت۔ پھر تم کو اُلٹ (پسپا کر) دیا اُن پر سے، اس واسطے کہ تم کو آزمائے۔ اور وہ تم کو معاف کر چکا۔ اور اللہ فضل رکھتا ہے ایمان والوں پر۔	.152
جب تم چڑھے (بھاگے) جاتے تھے اور پیچھے نہ دیکھتے تھے کسی کو، اور رسول پکارتا تھا تم کو پچھاڑی میں، پھر تم کو تنگ کیا بدلہ تمہارے تنگ کرنے کا، تو غم نہ کھایا کرو جو ہاتھ سے (چھن) جائے اور جو سامنے آئے۔ اور اللہ کو خبر ہے تمہارے کام کی۔	.153
پھر تم پر اتاری تنگی کے بعد اُونگھ، کہ گھیر رہی تھی تم میں بعضوں کو، اور بعضوں کو فکر پڑا تھا اپنے جی (جان) کا، خیال کرتے تھے اللہ پر، جھوٹے خیال جاہلوں کے (سے)۔	.154

کہتے تھے (کیا) کچھ بھی کام ہے ہمارے ہاتھ ؟ تُو کہہ۔ سب کام ہے اللہ کے ہاتھ۔ اپنے جی میں چھپاتے ہیں جو تجھ سے ظاہر نہیں کرتے۔ کہتے ہیں اگر کچھ کام ہوتا ہمارے ہاتھ تو ہم مارے نہ جاتے اس جگہ۔ تُو کہہ اگر تم ہوتے اپنے گھروں میں البتہ باہر نکلتے جن پر لکھا تھا مارے جانا اپنے پڑاؤ پر۔ اور اللہ کو آزمانا تھا جو کچھ تمہارے جی میں ہے، اور نکھارنا تھا جو کچھ تمہارے دل میں ہے، اور اللہ کو معلوم ہے جی (دِل) کی بات۔	
جو لوگ تم میں ہٹ گئے جس دن بھڑیں دو فوجیں، سو ان کو ڈگا (ڈگمگا) دیا شیطان نے کچھ ان کے گناہ کی شامت سے۔ اور ان کو بخش چکا اللہ بیشک اللہ بخشنے والا ہے تحمل رکھتا۔	.155
اے ایمان والو! تم نہ ہو ان کی طرح جو منکر ہوئے، اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو جب سفر کو نکلیں ملک میں یا ہوں جہاد میں، کہ اگر رہتے ہم پاس نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔ اور اللہ اس سے ڈالے افسوس (حسرت) ان کے دل میں۔ اور اللہ ہے جِلاتا (زندہ رکھتا) اور مارتا۔ اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔	.156

اور اگر تم مارے گئے اللہ کی راہ میں یا مر گئے تو بخشش اللہ کی اور مہربانی بہتر ہے اس (چیز) سے جو جمع کرتے ہیں۔	.157
اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے، اللہ ہی پاس اکھٹے ہو گے۔	.158
سو کچھ اللہ کی مہر (رحمت) ہے، جو تُو نرم دل ملا ان کو۔ اور اگر تُو ہوتا سخت گو (مزاج) اور سخت دل تو منتشر ہو جاتے تیرے گرد سے۔ سو تُو اُن کو معاف کر، اور ان کے واسطے بخشش مانگ اور ان سے مشورت لے کام میں۔ پھر جب ٹھہر (پختہ فیصلہ کر) چکا تو بھروسا کر اللہ پر۔ اللہ چاہتا ہے توکل والوں کو۔	.159
اگر اللہ تم کو مدد کرے گا تو کوئی تم پر غالب نہ ہو گا۔ اور جو وہ تم کو چھوڑ دے گا پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد۔ اور اللہ پر بھروسا (کرنا) چاہیئے مسلمانوں کو۔	.160
اور نبی کا کام نہیں کہ کچھ چھپا رکھے، اور جو کوئی چھپائے گا وہ لائے گا اپنا چھپایا دن قیامت کے۔ پھر پورا پائے گا ہر کوئی اپنا کمایا، اور اُن پر ظلم نہ ہو گا۔	.161
کیا ایک شخص جو تابع ہے اللہ کی مرضی کا، برابر ہے اسکے جو کمایا غصّہ اللہ کا اور اسکا ٹھکانا دوزخ۔ اور کیا بُری جگہ پہنچا۔	.162

لوگ کئی درجے ہیں اللہ کے ہاں۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہیں۔	.163
اللہ نے احسان کیا ایمان والوں پر، جو بھیجا ان میں رسول انہی میں کا، پڑھتا ہے اُن پر آیتیں اس کی اور سنوارتا ہے ان کو، اور سکھاتا ہے ان کو کتاب اور کام کی بات (حکمت)۔ اور وہ تو پہلے سے صریح (بالکل) گمراہ تھے۔	.164
کیا جس وقت تم کو پہنچی ایک تکلیف، کہ تم پہنچا چکے ہو (دشمنوں کو) اس کے دوبرابر (دُونا)، کہتے ہو یہ کہاں سے آئی؟ تُو کہہ، یہ آئی تم کو اپنی (ہی) طرف سے۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	.165
اور جو کچھ تم کو سامنے آیا (نقصان پہنچا) جس دن بھڑیں دونوں فوجیں، سو اللہ کے حکم سے، اور اس واسطے کہ معلوم کرے ایمان والوں کو۔	.166
اور تا (کہ) معلوم کرے ان کو جو منافق تھے۔ اور کہا اُن کو کہ آؤ لڑو اللہ کی راہ میں یا دفع کرو دشمن، بولے، (اگر) ہم کو معلوم ہو لڑائی تو تمہارا ساتھ کریں (چلتے)۔ وہ لوگ اس دن کُفر کی طرف نزدیک ہیں ایمان سے۔ کہتے ہیں اپنے منہ سے جو نہیں ان کے دل میں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو چھپاتے ہیں۔	.167

وہ جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو اور آپ بیٹھ رہے ہیں (گھروں میں)، اگر وہ ہماری بات مانتے تو مارے نہ جاتے، تُو کہہ اب ہٹا (کر دکھا) دے جو اپنے اوپر سے موت، اگر تم سچے ہو۔	.168
اور تُو نہ سمجھ، جو لوگ مارے گئے اللہ کی راہ میں، مُردے۔ بلکہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس روزی پاتے۔	.169
خوشی کرتے ہیں اس پر جو دیا ان کو اللہ نے اپنے فضل سے، اور خوش وقت (مطمئن) ہوتے ہیں ان کی طرف سے جو ابھی نہیں پہنچے اُن میں پیچھے سے۔ اس واسطے کہ نہ ڈر ہے اُن پر، نہ اُن کو غم ہے۔	.170
خوش وقت (مطمئن) ہوتے ہیں اللہ کی نعمت اور فضل سے، اور اس سے کہ اللہ ضائع نہیں کرتا مزدوری (اجر) ایمان والوں کی۔	.171
جن لوگوں نے حکم مانا اللہ کا اور رسول کا، بعد اس کے کہ اُن میں پڑ چکا تھا کٹاؤ (زخم)۔ جو ان میں نیک ہیں اور پرہیزگار ان کو ثواب بڑا ہے۔	.172
جن کو کہا لوگوں نے کہ انہوں نے جمع کیا (بہت) اسباب تمہارے مقابلے کو، سو تم ان سے خطرہ (ڈرا) کرو، پھر ان کو زیادہ آیا ایمان۔ اور بولے بس ہے ہم کو اللہ اور کیا خوب کارساز ہے۔	.173
پھر چلے آئے، اللہ کے احسان سے اور فضل سے کچھ نہ پہنچی بُرائی، اور چلے اللہ کی رضا پر، اور اللہ کا فضل بڑا ہے۔	.174

یہ جو ہے سو شیطان ہے کہ ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے، سو تم ان سے مت ڈرو، اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔	.175
اور تجھ کو غم نہ آئے ان لوگوں سے جو دوڑ کر لگتے ہیں کفر کرنے۔ وہ نہ بگاڑیں گے اللہ کا کچھ۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان کو فائدہ نہ دے آخرت میں۔ اور ان کو بڑی مار (عذاب عظیم) ہے۔	.176
جنہوں نے خرید کیا کُفر ایمان کے بدلے، وہ نہ بگاڑیں گے اللہ کا کچھ، اور ان کو دُکھ کی مار ہے۔	.177
اور یہ نہ سمجھیں منکر کہ ہم جو فرصت دیتے ہیں انکو، کچھ بھلا ہے اُنکے حق میں۔ ہم تو فرصت دیتے ہیں ان کو تا بڑھے جائیں گناہ میں، اور ان کو ذلت کی مار ہے۔	.178
اللہ وہ نہیں کہ چھوڑ دے گا مسلمانوں کو جس طرح (حالت) پر تم ہو، جب تک جُدا نہ کرے ناپاک کو پاک سے۔ اور اللہ یوں نہیں کہ تم کو خبر دے غیب کی، اور لیکن اللہ چھانٹ لیتا ہے اپنے رسولوں میں جسکو چاہے۔ سو تم یقین لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر، اور اگر تم یقین پر رہو اور پرہیز گاری پر تو تم کو بڑا ثواب ہے۔	.179
اور نہ سمجھیں جو لوگ بخل کرتے ہیں ایک چیز پر کہ اللہ نے ان کو دی ہے اپنے فضل سے، کہ یہ (بخل) بہتر ہے اُن کے حق میں،	.180

بلکہ یہ بُرا ہے اُن کے واسطے، آگے طوق پڑے گا جس پر بخل کیا تھا، دن قیامت کے۔ اور اللہ وارث ہے آسمان اور زمین کا، اور اللہ جو کرتے ہو، سو جانتا ہے۔	
اور اللہ نے سنی انکی بات جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مال دار۔ اب لکھ رکھیں گے ہم اُن کی بات، اور جو خون کئے ہیں نبیوں کے ناحق، اور کہیں گے چکھو جلن کی مار۔	.181
یہ بدلہ اس کا ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں بھیجا، اور اللہ ظلم نہیں کرتا بندوں پر۔	.182
وہ جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم کو کہہ رکھا ہے کہ ہم یقین نہ کریں کسی رسول کو جب تک نہ لائے ہم پاس ایک نیاز جس کو کھا جائے آگ۔ تُو کہہ تم میں آ چکے کتنے رسول مجھ سے پہلے نشانیاں لے کر اور یہ بھی جو تم نے کہا، پھر انکو کیوں مارا تم نے اگر تم سچے ہو۔	.183
پھر اگر یہ تجھ کو جھٹلائیں تو آگے تجھ سے جھٹلائے گئے بہت رسول، جو لائے نشانیاں اور ورق اور کتاب چمکتی۔	.184
ہر جی کو چکھنی ہے موت، اور تم کو پورے بدلے ملیں گے، دن قیامت کے۔ پھر جس کو سرکا دیا آگ سے، اور داخل کیا جنت میں، اس کا کام بنا۔ اور دنیا کی زندگی تو یہی ہے دغا کی جنس۔	.185

البتہ تم آزمائے جاؤ گے مال سے اور جان سے، اور البتہ سنو گے اگلی کتاب والوں سے اور مشرکوں سے، بد گوئی بہت، اور اگر تم ٹھیرے رہو اور پرہیز گاری کرو تو یہ ہمت کے کام ہیں۔	.186
اور جب اللہ نے اقرار لیا کتاب والوں سے، کہ اس کو بیان کرو گے لوگوں پاس اور نہ چھپاؤ گے، پھر پھینک دیا وہ اقرار اپنی پیٹھ کے پیچھے، اور خرید کیا اس کے بدلے مول تھوڑا۔ سو کیا بری خرید کرتے ہیں۔	.187
تو نہ سمجھ کہ جو لوگ خوش ہوتے ہیں اپنے کئے پر اور تعریف چاہتے ہیں بن کئے پر، سو نہ جان کہ وہ خلاص ہیں عذاب سے۔ اور ان کو دُکھ کی مار ہے۔	.188
اور اللہ کو ہے سلطنت آسمان اور زمین کی، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	.189
آسمان اور زمین کا بنانا، رات اور دن کا بدلتے آنا، اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کو۔	.190
وہ جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے، اور دھیان کرتے ہیں آسمان اور زمین کی پیدائش میں۔ اے رب ہمارے! تُو نے یہ عبث نہیں بنایا۔ تُو پاک ہے عیب سے، سو ہم کو بچا دوزخ کے عذاب سے۔	.191
اے رب ہمارے! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا، سو اس کو رسوا کیا۔ اور گنہگاروں کا کوئی نہیں مددگار۔	.192
اے رب ہمارے ہم نے سنا کہ پکارنے والا پکارتا ہے ایمان لانے کو، کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر، سو ہم ایمان لائے،	.193

اے رب ہمارے اب بخش گناہ ہمارے اور اتار ہماری برائیاں اور موت دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ۔	
اے رب ہمارے اور دے ہم کو جو وعدہ دیا تو نے اپنے رسولوں کے ہاتھ۔ اور رسوا نہ کر ہم کو قیامت کے دن۔ تحقیق تُو خلاف نہیں کرتا وعدہ۔	.194
پھر قبول کی اُن کی دُعا اُن کے رب نے، کہ میں ضائع نہیں کرتا محنت کسی محنت کرنے والے کی، تم میں سے مرد یا عورت، تم آپس میں ایک ہو۔ پھر جو لوگ وطن سے چھوٹے اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں، اور لڑے اور مارے گئے ہیں، اتاروں گا اُن سے برائیاں اُن کی اور داخل کروں گا باغوں میں جن کے نیچے بہتی ندیاں۔ بدلا اللہ کے ہاں سے۔ اور اللہ ہی کے ہاں ہے اچھا بدلہ۔	.195
تُو نہ بہک اس پر کہ آتے جاتے ہیں کافر شہروں میں۔	.196
یہ فائدہ ہے تھوڑا سا، پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور کیا بُری تیاری ہے۔	.197
لیکن جو لوگ ڈرتے رہے اپنے رب سے، ان کو باغ ہیں جن کے نیچے بہتی ندیاں، رہ پڑے ان میں، مہمانی اللہ کے ہاں سے۔ اور جو اللہ کے ہاں ہے سو بہتر ہے نیک بختوں کو۔	.198
اور کتاب والوں میں بعضے وہ بھی ہیں جو مانتے ہیں اللہ کو، اور جو اترا تمہاری طرف اور جو اترا ان کی طرف، ڈرتے ہیں اللہ کے آگے، نہیں خرید کرتے اللہ کی آیتوں پر مول تھوڑا۔	.199

وہ جو ہیں، اُن کو اُن کی مزدوری ہے اُن کے رب کے ہاں۔ بیشک اللہ شتاب (جلد) لیتا ہے حساب۔	
اے ایمان والو! ثابت رہو، اور مقابلے میں مضبوطی کرو اور لگے رہو۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے، شاید تم مراد کو پہنچو۔ *********	.200

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com